سوال

الی بجانا(308)؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مختلف موقعوں اور محفلوں میں تالی بجانا جائز ہے یا مکروہ!؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ﺪ!

ں میں تالی بجانا عمل جاہلیت ہے ،اس کے بارے میں کم سے کم جوبات کہی جاسکتی ہے ،وہ یہ کہ مکروہ ہے اور دلیل سے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے لئے تالی بجانا حرام ہے کیونکہ مسلمانوں کو کافروں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے اور اللہ تعالی نے مکہ کے کافروں کے بار۔

ں صَلَاتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً﴾ (الانفال ۸/۳۵)

لوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔''

ہیں کہ ''مکاء'' کے معنی سیٹی اور ''تصدیہ'' کے معنی تالی بجانا ہے۔ مرد مومن کے لئے سنت یہ ہے کہ جب وہ کوئی ایسی بات دیکھے یا سنے جو اس کو اچھی لگتی ہو یا بری تو ''سبحان اللہ یا اللہ اکبر'' کہے جیسا کہ بہت سی احادیث میں نبی کریم ﷺ سے یہ ثابت ہے۔ تالی بجانا عورتوں کے لئے مخصوص ہے اور وہ بھی

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 397

محدث فتویٰ